Q. No. 2 Part (i) سوال نمبر 2 جز (i)

پاک بھارت کشیدگی کی مختصر وضاحت کریں؟

جواب:

بھارت میں 26 نومبر 2008 کو ہونے والے ممبئی حملوں کے بعد بھارت نے پاکستان پر الزامات کی بارش شروع کر دی۔ خصوصاً نریندر سنگھ مودی کے وزیر اعظم بننے کے بعد پاک بھارت کشیدگی میں بے حد اضافہ ہو گیا ہے۔ 2016 میں ہونے والی سارک کانفرنس کا بھارت نے بائیکاٹ کر دیا اور کشمیر میں مظالم کی انتہا کر دی لائن آف کنٹرول پر آئے دن گولہ باری کی جاتی ہے لہٰذا پاکستان اور بھارت کے تعلقات مزید کشیدہ ہیں۔ اور بات چیت کا عمل رکا ہوا ہے۔

Q. No. 2 Part (ii) سوال نمبر 2 جز (ii)

قائد اعظم نے مشہور چودہ نکات کب اور کیوں پیش کیے۔

جواب:

قائد اعظم نے نہرو رپورٹ کی ظالمانہ سفارشات کو دیکھ کر چودہ نکات پر مشتمل تجاویز آل انڈیا مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس میں پیش کی۔ اور مسلمانوں کے مفادات اور تحفظ کے لیے 1928ء کو چودہ نکات پیش کیے۔ جو قائد اعظم کے چودہ نکات کے نام سے مشہور ہے۔

Q. No. 2 Part (iii) سوال نمبر 2 جز (iii)

قومی یکجہتی و یگانگت سے کیا مراد ہے؟

جواب:

قومی یکجہتی و یگانگت سے مراد قوم کے مختلف طبقوں اور گروہوں کے درمیان اشتراکِ عمل اور باہمی تعاون کا پایا جانا ہے۔ تاکہ ان کے مابین ہمدردی اور اخوت کے جذبات موجزن ہوں۔ وہ قوم جس میں اشتراک اور باہمی تعاون پیش پایا جاتا اس میں نفرت کی وجہ سے تباہ ہو جاتی ہے۔ اس لیے ہر قوم کی یہ ہی خواہش ہوتی ہے۔ اس کی قوم خوشحال اور متحد ہو۔

Q. No. 2 Part (iv) سوال نمبر 2 جز (iv)

آگرہ کانفرنس پر مختصر نوٹ لکھیں؟

جواب:

14 جولائی تا 17 جولائی 2001 کو پاکستان کے وزیر اعظم جنرل پرویز مشرف اور بھارت کے وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی کے درمیان ہونے والی پہلی کانفرنس آگرہ میں ہوئی۔ جس کا دنیا بھر میں زبردست تشہیر دیا اور اسے سرا پا لیا۔ پاکستان کے وفد نے اعظم کشمیر کا مسئلہ بڑی جرأت اور بہادری کے ساتھ پیش کیا لیکن یہ تین روزہ مذاکرات حتمی فیصلے کے بغیر ختم ہو گئے۔

Q. No. 2 Part (v) سوال نمبر 2 جز (v)

دو قومی نظریہ سے کیا مراد ہے؟

جواب:

ہندوستان کے مخصوص حالات کے پیش نظر دو قومی نظریہ کو تحریک پاکستان میں بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ اس حکمت کا وجود اس بات کا مظہر ہے کہ مسلمان ہر اعتبار سے الگ قوم ہیں۔ ان کی تہذیب و ثقافت، نصب العین سوچ و فکر کا انداز دوسری اقوام سے مختلف ہے۔ 1940ء مسلم لیگ کے اجلاس میں قائد اعظم نے فرمایا۔ مسلمان ہر اعتبار سے الگ قوم ہیں۔ کہ وہ ایک ساتھ کھانا کھا سکتے ہیں اور نہ ہی شادی کر سکتے ہیں۔ یہ مختلف معاشرتی تہذیبوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کے پیمانے وطن، مراکز ریاست ہونی چاہیے۔

Q. No. 2 Part (vi) سوال نمبر 2 جز (vi)

1973 کے آئین سے کیا مراد ہے؟

جواب:

یہ آئین اسوار تھا۔ جس میں تبدیلی ایوان کی دو تہائی اکثریت سے کی جاتی تھی۔ لہٰذا مشترکہ اجلاس کی صورت میں بھی دو تہائی اکثریت لازمی تھی۔ پاکستان کی سیاست ہمیشہ عدم استحکام اور افراتفری کا شکار رہی ہے۔ اس لیے کوشش کی گئی کہ ملک کا دستور اسوار ہو تاکہ آئے دن طرز حکومت نہ بدلتا رہے۔ اور ساتھ ہی اس بات کا انتظام کیا کہ دستوری اصول بالکل جامد نہ ہو کہ مستقبل کی ضروریات کے مطابق اس میں ترمیم نہ کی جا سکے۔

Q. No. 2 Part (vii) سوال نمبر 2 جز (vii)

ایوب خان نے کون سا آئین نافذ کیا؟ یہ کتنی دفعات اور کتنے شیڈولز پر مشتمل تھا۔

جواب:

جنرل ایوب خان نے نیا آئین بنا کر 8 جون 1962 کو ملک میں نافذ کیا۔ جسے فرد واحد کا بنایا ہوا آئین بھی کہا جاتا ہے۔ یہ آئین 250 دفعات اور 5 شیڈولز پر مشتمل تھا۔

Q. No. 2 Part (viii) سوال نمبر 2 جز (viii)

1962 کے آئین کی اسلامی دفعات لکھیں؟

جواب:

اس آئین میں قرارداد مقاصد کو بنیادی طور پر شامل کیا گیا۔ اور یہ واضح کیا گیا کہ ملک میں حاکمیت اللہ تعالیٰ کی ہوگی اور نواحی ریاستی اقتدار اعلیٰ کو اللہ تعالیٰ کی امانت سمجھتے ہوئے اور اس کی شرعی حدود کے اندر رہتے ہوئے استعمال کریں گے۔ ملک کے سربراہ کا یہ لازم تھا کہ وہ مسلمان ہو۔ قرآن و سنت میں اور اسلامی تعلیمات کے خلاف کوئی قانون نہیں بنایا جائے گا۔

Q. No. 2 Part (ix) سوال نمبر 2 جز (ix)

علامہ محمد اقبال نے ابتدائی تعلیم کہاں حاصل کی۔

جواب:

علامہ محمد اقبال نے ایم اے میں فلسفے کی ڈگری حاصل کی۔ اور پھر اعلیٰ تعلیم کے لیے یورپ چلے گئے۔ اور پھر میونخ یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔

Q. No. 2 Part (x) سوال نمبر 2 جز (x)

ضلعی حکومت میں شامل کوئی سے تین عہدوں کا نام لکھیں۔

ضلع حکومت تین عہدوں پر مشتمل ہوتی ہے۔

1۔ چیئرمین اور وائس چیئرمین

2۔ ضلع کونسل کے ارکان

3 چیف آفیسر

Q. No. 2 Part (xi) سوال نمبر 2 جز (xi)

مقننہ اور دارالقضاء کی روشنی میں اقتدار اعلیٰ کی وضاحت کریں۔

جواب:

اللہ تعالیٰ کل کائنات کا خالق اور مالک ہے۔ لہٰذا طاقت اسی کے پاس ہے۔ اقتدار اعلیٰ بھی اسی کی پاک ذات کو حاصل ہے۔ پاکستان کے عوام اقتدار اعلیٰ کو اللہ تعالیٰ کی امانت سمجھتے ہوئے اس کی مقررہ حدود کے اندر رہتے ہوئے استعمال کریں گے۔

Q. No. 2 Part (xii) سوال نمبر 2 جز (xii)

یونین کونسل کے کیا فرائض ہیں۔ کوئی سے تین؟

جواب:

یونین کونسل کے مندرجہ ذیل فرائض ہیں۔

(i) پنچایت کے ممبر مقرر کرنا اور ان کی کارکردگی کا جائزہ لینا

(ii) پینے کے لیے پانی کنوئیں، ٹیوب ویل کا بندوبست کرنا

(iii) انڈسٹری، زراعت اور کمرشل کے لیے جگہ مہیا کرنا

(Section C)

Q. No. 3 (Page 1) سوال نمبر 3 (صفحہ 1)

پاکستان اور افغانستان کے تعلقات کا تفصیلی جائزہ لیں۔

جواب:

پاکستان اور افغانستان:

افغانستان پاکستان کا ہمسایہ دوست ملک ہے۔ جو پاکستان کے شمال مغرب میں واقع ہے۔ یہ 34 صوبوں پر مشتمل ہے۔ یہ سارا علاقہ پہاڑی علاقہ ہے مشتمل ہے مختلف اقوام مثلاً پشتون تاجک ہزارہ ترک ازبک اور افغان وغیرہ آباد ہیں۔ اکثریت افغانیوں کی ہے جو پشتو زبان بولتے ہیں۔ آن کا دارالخلافہ کابل ہے۔ سابقہ طالبان کی حکومت کے خاتمے کے بعد حامد کرزئی کی حکومت ہوئی۔ 2004 میں واضح انتخابات کروا کر عبوری مقرر کیے ہوئے۔

تعلقات:

سرد جنگ کا دور:

1970 کی دہائی کے اختتامی سالوں میں پاکستان اور افغان وزیر اعظم کے درمیان ملاقات ہوئی اور معاہدہ طے پایا اس معاہدے کے مطابق دونوں ممالک نے ہر قسم کی مداخلت اور پالیسی کا عہد کیا۔

اسلامی انقلاب اور روسی مداخلت:

1978 میں افغانستان میں ایک قومی انقلاب برپا ہوا اور دسمبر 1979 میں روسی فوج نے افغانستان میں داخلے سے تعلقات میں تلخی پیدا ہوئی۔ افغانستان نے مخالفین کو کچلنے کے لیے روسی فوج کو وسیع پیمانے پر استعمال کیا۔ جس کی وجہ سے 30 لاکھ سے زائد پاشتون اپنا گھر چھوڑ کر پاکستان میں آئے۔ پاکستان نے انسانی اور اسلامی جذبے کے تحت انہیں پناہ دی۔

Q. No. 3 (Page 2) سوال نمبر 3 (صفحہ 2)

3

افغان عوام کی حمایت:

افغان عوام اور عبادوسی فوج کے خلاف جہاد کا آغاز کیا تو پاکستان سمیت بہت سے افغان کی حمایتی اور دوسری طرف اس مسئلے کے حل کے لیے منصوبہ بنا پائیں۔

4

جنیوا معاہدہ:

1988ء میں جنیوا میں روس پاکستان اور افغانستان کے درمیان معاہدہ ہوا۔ اس معاہدے کی رو سے 1989ء میں روس اپنی فوجیں واپس بلا لیں۔

5

مجاہدین کی حکومت:

اپریل 1992ء میں افغانستان میں مجاہدین کی حکومت قائم ہوئی۔ جس حکومت پاکستان نے فوری تسلیم کیا لیکن پھر ایک نئی صورت حال پیدا ہوگئی۔ مجاہدین کے ایک گروپ "طالبان" نے افغانستان کے بیشتر علاقوں پر قبضہ کرکے ایک اسلامی حکومت قائم کی۔

6

مشترکہ کمیشن کا قیام:

مئی 2000ء میں پاکستان اور افغانستان کے درمیان ایک مشترکہ کمیشن کا قیام عمل میں لایا گیا۔ دونوں ممالک کی سرحدی آبادی کو دوستانہ اور افغان مہاجرین کی واپسی تک دونوں ممالک کے باہمی تعلقات کو بھی اس کمیشن کے اختیارات میں شامل کیا گیا۔

7

ورلڈ ٹریڈ سنٹر کا واقعہ:

Q. No. 3 (Page 3) سوال نمبر 3 (صفحہ 3)

11 ستمبر 2001 کو ورلڈ ٹریڈ سنٹر کے واقعے کے بعد امریکہ نے افغانستان پر حملہ کر دیا۔ طالبان کی حکومت ختم ہو گئی اور وہاں ایک نئی حکومت قائم ہوئی۔ حکومت پاکستان نے اسے بھی تسلیم کر لیا اور امداد وغیرہ بھی جاری اور مزید امداد دینے کا بھی وعدہ کیا۔

2۔ تعلقات کا نیا دور

اب میں پاک افغان تعلقات میں کچھ بہتری آئی اور دونوں ممالک کے وزراء اعظم کے درمیان کئی معاہدے طے پائے اور وہ معاہدے کیسل بائنڈنگ اثر کے تھے۔ دونوں نے طے کیا کہ وہ اس منصوبے کو مکمل کریں گے۔ اب پاک افغان تعلقات کا ایک نیا دور شروع ہونے کا امکان ہے۔

Q. No. 4 (Page 1) سوال نمبر 4 (صفحہ 1)

نظریہ پاکستان کی فلاحی ریاست کے لیے اہمیت پر تفصیل نوٹ لکھیں؟

نظریہ پاکستان کی فلاحی ریاست کے لیے اہمیت

نظریہ پاکستان فلاحی ریاست کے لیے بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ یہ نظریہ ہمیں اس بات کی غور و فکر کی دعوت دیتا ہے کہ آخر کئی مسلمانوں کے ذہن و مفکر کیا تھے۔ کس رہنماؤں کے دل و دماغ پر اس وقت کیا خیالات، پیغام اور عقیدے تھے۔ کہ قیام پاکستان کے بعد یہاں کون سا نظام رائج ہوگا۔ قائد اعظم و مولانا شبیر احمد عثمانی اور دیگر اکابرین کی تقریر اور اقتباسات سے بات واضح ہوتی ہے کہ نئی مملکت کے خواص و مقاصد کیا تھے۔

فلاحی ریاست کے بارے میں درج ذیل امور ذہن نشین ہونے چاہیے۔

1. نظریہ پاکستان کی بنیاد قرآن و سنت ہے۔ یہ نظریہ قرآنی احکامات پر مبنی ہے اور ہمیں کی دعوت دیتا ہے کہ ہر چیز پر اللہ کی حاکمیت ہے۔ آسمان زمین کو یہ شامل کرتا ہے۔ یہ نہ صرف انفرادی اور اجتماعی زندگیوں کو مثبت بناتا ہے اس اور یہ ہی فلاحی ریاست کا مقصد ہے۔

2. یہ نظریہ عالمی اسلام اور اتحاد کی دعوت دیتا ہے۔ اسلام میں معاشرتی اختلافات اور ملکی تفریق کے معنی ہے۔ اس لیے کہ فلاحی ریاست کو مضبوط وجود میں لایا جا سکتا ہے۔

Q. No. 4 (Page 2) سوال نمبر 4 (صفحہ 2)

یہ نظریہ ہر قوم کی ترقی اور نشوونما کی قدر و منزلت کرتا ہے۔ یہ ہر قوم کی ترقی کا پیش خیمہ ہے۔ حکومت کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ اس متوازی اور معاشی نظام کو قائم کر کے خوشحال ریاست قائم کی جا سکتی ہے۔ 3

یہ نظریہ ہماری تہذیب و ثقافت کا آئینہ دار ہے۔ اس کی وجہ سے پاکستان 1947 کو صفحہ وجود میں آیا۔ 4

Q. No. 4 (Page 3) ..... سوال نمبر 4 (صفحہ 3)

Q. No. 5 (Page 1) سوال نمبر 5 (صفحہ 1)

پاک - چین تعلقات کا جائزہ لیں؟

پاک چین :

چین پاکستان کا ہمسایہ دوست ملک ہے جو پاکستان کے شمال میں واقع ہے۔ اس کی مشترکہ سرحد 595 کلومیٹر ہے اس کی آبادی ایک ارب سے زیادہ ہے۔ آبادی کے لحاظ سے دنیا کی سب سے بڑی ریاست ہے۔ عوام چینی زبان بولتے ہیں۔ دارالحکومت بیجنگ ہے۔ عوامی جمہوریہ چین 1949ء کو معرض وجود میں آیا۔ اور وہاں کمیونسٹ حکومت ہے۔

تعلقات :

پنڈونگ کانفرنس :

1955ء میں پنڈونگ کانفرنس کے موقع پر پاک چین وزیراعظم کے درمیان ملاقات ہوئی۔ اور اس کے بعد ملاقاتوں کا یہ سلسلہ آج تک قائم ہے۔ 1961ء میں سرحدی حد بندی کی کوششوں کا آغاز کیا گیا۔ جو 1963ء کو پایہ تکمیل کو پہنچا۔ اس کے نتیجے میں تعلقات اشتراکی خوشگوار ہوئے۔ تجارتی معاہدوں کی راہ کھلی۔ 1962ء کی چین بھارت جنگ میں چین نے پاکستان کا ساتھ دیا۔

پاکستان کے وزیراعظم کا دورہ چین :

فروری 1964ء میں پاکستان کے وزیراعظم نے چین کا تاریخی دورہ کیا۔ جس کے جواب میں شاہ چین نے بھی پاکستان کا موقف کی حمایت کی۔ اسطرح 1965ء کی بھی پاک بھارت جنگ میں چین نے پاکستان کا ساتھ دیا۔

Q. No. 5 (Page 2) سوال نمبر 5 (صفحہ 2)

اور مزید امداد دینے کا وعدہ کیا۔

فنی اور مالی امداد:

چین نے مختلف منصوبوں کے قیام کے لیے پاکستان کو فنی اور مالی امداد دی۔ اس کی مثالیں مثلاً ٹیکسلا میں بھاری مشینی اور اس کے علاوہ منصوبے جیسے کہ انڈسٹری میں مشین ٹول فیکٹری کا قیام اور اسلام آباد میں سپورٹس کمپلیکس شامل ہیں۔

شاہراہ قراقرم کی تعمیر:

1969 میں شاہراہ قراقرم کی تکمیل ہوئی۔ اور اس کے ذریعے دونوں ممالک کے درمیان رابطہ قائم ہوا۔ اور اس طرح ممالک کے درمیان فضائی رابطہ بھی قائم ہوا۔

دفاعی معاہدے:

پاک چین کے درمیان 1966 میں کئی معاہدے ہوئے جن کے تحت چین کا مواصلاتی پاکستان 1 ارڈیشن کی تعمیر میں پاکستان کی مدد کی۔ اس کے علاوہ سرحدی علاقوں میں بھی پاکستان کی مدد کی۔

سفارتی تعلقات:

پاکستان نے سفارتی سطح پر ہمیشہ چین کا ساتھ دیا۔ چین کو اقوام متحدہ کا مستقل ممبر بنانے کے لیے چین کو مکمل حمایت کی۔ پاکستان نے امریکہ اور چین کو ایک دوسرے کے قریب لانے میں پاکستان نے اہم کردار ادا کیا۔

Q. No. 5 (Page 3) سوال نمبر 5 (صفحہ 3)

اور کمبوچیا میں نیشنل فوجوں کی فوجوں کی اور روسی فوج کی سخت مخالفت کی۔ اور افغان کی حمایت کی۔

خیر سگالی دورے

دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعلقات کی بنیاد رکھی گئی۔ 1999ء میں چین کا وزیر اعظم ژو پاکستان کا دورہ کیا۔ اور 2002ء اور 2003ء میں بھی پاکستان کا دورہ کیا۔ پاکستان کے وزیر اعظم 2006ء میں پاکستان کا دورہ کیا۔ 2013ء میں پاکستان کی اسٹاک گوادر بندرگاہ کا انتظام چین کی کمپنی کو سونپا گیا۔

CPEC

چین پاکستان اقتصادی راہداری کو CPEC کہتے ہیں۔ CPEC کے تحت چند سالوں سے 46 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کی جا رہی ہے۔ جو چین کو کاشغر سے پاکستان کے بندرگاہ گوادر تک سڑکوں سے ملائے گی۔ ریلوے کے پراجیکٹ اور پاور پراجیکٹ شامل ہیں۔